روزے کی نیت

نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ روزہ رکھنے کے ارادے کے ساتھ سحری کھانے سے روزے کی نیت ہو جاتی ہے۔ البتہ سحری کھانے کے بعد صبح صادق سے پہلے ان الفاظ کا زبان سے ادا کر لینا بہتر ہے۔

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

ترجمہ: میں ماہ رمضان کے کل کے روزے کی نیت کرتا ہوں

افطار کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ الله

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ: »ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ الله« .رَوَاهُ أَبُو دَاوُد اسناده حسن

(مشکوۃ المصابیح حدیث نمبر: 1993)

ترجمہ: ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ افطار کرتے تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ’’پیاس جاتی رہی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔‘‘

کتاب ---------- رمضان المبارک کے فضائل ومسائل

مؤلف ---------- مولانا مفتی حافظ محمد خالد نثار

اشاعت اول ---------- شعبان 1445ھ مطابق مارچ 2024ء

تعداد ---------- ایک ہزار

قیمت ---------- 75 روپے

کتاب ملنے کے پتے

01 مکتبۃ المعارف شیدی پاڑہ متصل مکی مسجد نزد موبائل مارکیٹ ٹنڈو الہیار

0300-3242290

02 گلزار حبیب مسجد پاک کالونی نزد میرواہ روڈ ٹنڈو الہیار

0304-3120020

MAKTABA-TUL-MAARIF
TANDOALLAHYAR
ناشر: مکتبۃ المعارف ٹنڈو الہیار

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
01	انتساب	01
02	سبب تألیف	02
03	تقریظ حضرت مفتی عبدالمنان صاحب دامت برکاتہم نائب مفتی واستاد جامعہ دارالعلوم کراچی	03
04	تقریظ حضرت مولانا مفتی محمد عالمگیر صاحب دامت برکاتہم استاد الحدیث و نائب صدر مفتی دارالافتاء جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد	04 / 05
05	تقریظ حضرت مفتی خالد محمود صاحب دامت برکاتہم بانی وصدر عالمی مجلس مفتیان کرام رجسٹرڈ لاہور	06
06	فضائل رمضان	08
07	رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھنے کا نقصان	09
08	روزہ کے ضروری مسائل	10
09	نابالغ بچے کے روزہ کا حکم	10
10	روزہ کی تعریف	11
11	درج ذیل صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹتا	11
12	درج ذیل صورتوں میں روزہ توڑنا یا چھوڑنا جائز ہے بعد میں قضاء لازم ہوگی	13
13	درج ذیل صورتوں میں روزہ ٹوٹتا نہیں مگر مکروہ ہوجاتا ہے۔	14
14	درج ذیل صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور صرف قضا واجب ہوتی ہے کفارہ لازم نہیں ہوتا۔	15
15	قضاء اور کفارہ دونوں لازم ہونے کی صورتیں	16
16	روزے کی قضاء کا طریقہ	16
17	روزے کا کفارہ	17
18	تراویح کے چند ضروری مسائل	17
19	رمضان المبارک کے معمولات	17
20	چہل حدیث	18
21	چہل حدیث کی فضیلت	18
22	چالیس احادیث	18

انتساب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بندہ اپنی اس کاوش کو منسوب کرتا ہے

اپنے مشفق والدین کے نام

جو میرے وجود کا ذریعہ بنے اور جن کا وجود میرے لیے زندگی کے تپتے صحرا میں شجر سایہ دار کی مانند ہیں، جن کی دعائیں قدم قدم پر میرے ساتھ رہیں، اور جن کی دعاؤں اور نیک تمناؤں کی بدولت میرے نیک ارادوں کو تکمیل موقع ملا۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (آمین)

اور

اپنے جملہ اساتذۂ کرام کے نام

جن سے کسی بھی درجہ میں علمی استفادہ کیا اور جن کے دامن تربیت، سایۂ شفقت اور حوصلہ افزائی کی بدولت بندہ اس کاوش کے قابل ہوا۔

سبب تالیف

ایک دینی مسئلہ معلوم کرنے کا ثواب ایک ہزار رکعات نفل پڑھنے سے بھی زیادہ ہے۔ کنز العمال میں ہے کہ ایک مسئلہ معلوم کرنے کی وجہ سے معلوم کرنے والے، جواب دینے والے، سننے والے اور ان سے محبت کرنے والے، سب کو اجر ملتا ہے۔(۱) اور ایک حدیث شریف میں ہے کہ ضروری دینی علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے(۲) اور بالغ ہوتے ہی جس طرح نماز کے مسائل کا علم حاصل کرنا ضروری ہے اسی طرح روزے کے مسائل معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔ لیکن آج کل لوگوں کے پاس وقت کی قلت ہے۔ ضخیم کتابوں کے مطالعہ کی فرصت نہیں ہے، لہذا بندہ نے روزے کے ضروری مسائل کو اس مختصر کتابچے میں جمع کر دیا ہے تا کہ کم وقت میں مقصد حاصل ہو جائے۔

ان شاء اللہ آئندہ اشاعت میں مزید مسائل کا اضافہ کیا جائے گا۔ اہل علم سے گذارش ہے کہ کتاب میں کوئی غلطی نظر آئے تو بندہ کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازیں اور آخرت کے لئے نجات کا ذریعہ بنائیں۔(آمین)

0300-3009840

(مفتی) محمد خالد نثار ٹنڈو الہیاروی

شعبان المعظم/۱۴۴۵ھ

فروری/2024

1) العلم خزائن ومفتاحها السؤال فاسئلوا يرحمكم الله، فانه يؤجر أربعة السائل والمعلم والمستمع والمحب لهم (كنز العمال ج:١٠ ص:٥٨ كتاب العلم) ادارة تاليفات اشرفيه

[illegible] (2) طلب العلم فريضة على كل مسلم (كنز العمال ج١٠ ص(٥٨)

تقریظ

محمد عبدالمنان

نائب مفتی و استاذ جامعہ دارالعلوم کراتشی

التاریخ: ۱۴ شعبان المعظم۔ ۱۴۴۵ھ

Muhammad Abdul Mannan

Sub Mufti & Ustad Jamia Darul-Uloom Karachi

Date: 25.2.2024.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ اجمعین وعلی من تبعھم باحسان الی یوم الدین

امابعد!

عزیز محترم مولانا محمد خالد نثار صاحب حفظہ اللہ تعالی نے رمضان المبارک کی فضیلت اور روزے کے ضروری احکام و مسائل پر مشتمل ایک مختصر کتابچہ بعنوان **"رمضان المبارک کے فضائل ومسائل"** تالیف فرمایا ہے، جس میں روزہ کے متعلق ضروری احکام ومسائل کو اُن کے اصل مآخذ کے حوالہ جات کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ اِس مصروفیت کے دور میں طویل کتب سے نفع اُٹھانا مشکل ہوتا جارہا ہے ایسے میں یہ کتابچہ ایک نعمت سے کم نہیں ہے۔

ماشاء اللہ! مولانا محمد خالد نثار صاحب حفظہ اللہ تعالی نے مسائل واحکام کی صحت ودرستگی اور اصل مآخذ کی طرف رجوع کا خوب اہتمام فرمایا ہے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالی اِس محنت کو شرف قبولیت عطاء فرمائیں اور امت مسلمہ کیلئے بھرپور نافع بنائیں اور مولانا کو اخلاص کامل کیساتھ مزید دینی خدمات کی توفیق عطاء فرمائیں۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

فقط

بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ

نائب مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴/ شعبان المعظم / ۱۴۴۵ھ

25/ فروری /2024ء

محمد عبد المنان

نائب مفتی: جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد عالمگیر صاحب دامت برکاتہم

استاد الحدیث و نائب صدر مفتی دارالافتاء جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی الہ وصحبہ اجمعین وعلی من تبعھم باحسان الی یوم الدین۔ أما بعد

رمضان المبارک کی عظمت اور فضیلت اور روزے کے احکام ومسائل پر بحمدہ تعالی اردو زبان میں کافی مواد مرتب ہو چکا ہے۔

عزیز محترم مولانا محمد خالد نثار صاحب حفظہ اللہ نے اس تفصیلی مواد سے انتخاب کر کے ضروری ضروری احکام ومسائل کو اس مختصر کتابچے "رمضان المبارک کے فضائل ومسائل" میں ان کے اصل مآخذ کے حوالہ جات کے ساتھ جمع فرمایا ہے۔

اللہ تبارک وتعالی ان کی اس محنت کو قبولیت اور نافعیت عطا فرمائیں اور انہیں مزید دینی خدمت کے لیے موفق فرمائیں۔ آمین

فقط

محمد عالمگیر

دارالافتاء جامعہ اسلامیہ امدادیہ

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد عالمگیر صاحب دامت برکاتہم

استاذ الحدیث و نائب صدر مفتی دارالافتاء جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ أجمعین وعلی من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين ۔ أما بعد

رمضان المبارک کی عظمت وفضیلت اور روزے کے احکام ومسائل پر بحمدہ تعالیٰ اردو زبان میں کافی مواد مرتب ہو چکا ہے ۔

عزیز محترم مولانا محمد خالد نثار صاحب حفظہ اللہ نے اس تفصیلی مواد سے انتخاب کر کے ضروری ضروری احکام ومسائل کو اس مختصر کتابچے "رمضان المبارک کے فضائل ومسائل" میں ان کے اصل مآخذ کے حوالہ جات کے ساتھ جمع فرمایا ہے ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی اس محنت کو قبولیت اور نافعیت عطا فرمائیں اور انہیں مزید دینی خدمات کے لیے موفق فرمائیں ۔ آمین

فقط

[signature]

دارالافتاء جامعہ اسلامیہ امدادیہ
مستیانہ روڈ فیصل آباد
۸/ ۸/ ۱۴۴۵ھ
۱۹ فروری 2024ء

تقریظ

حضرت مفتی خالد محمود صاحب دامت برکاتہم بانی وصدر عالمی مجلس مفتیان کرام رجسٹرڈ لاہور

ملک بھر کے مفتیانِ کرام کا وسیع ترین نیٹ ورک

عالمی مجلس مفتیان کرام

Date: 03-03-2024ء Ref No:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم! امابعد

رمضان المبارک کی فضیلت بہت زیادہ ہے پورے عالم میں رونقیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی برسات ہوتی ہے اور رمضان المبارک کی برکتیں نصیب والوں کو ہی نصیب ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

عزیزم! مولانا محمد خالد نثار صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ ماشاء اللہ! علمی ذوق کے حامل اور عالمی مجلس مفتیان کرام کے متخصص ہیں انہوں نے رمضان المبارک کی آمد سے قبل ایک مختصر ومدلل کتابچہ بعنوان رمضان المبارک کے فضائل ومسائل تالیف فرمایا ہے۔

اس میں بہت ہی تسلی بخش بات یہ ہے کہ انہوں نے بڑی محنت اور لگن سے اس کتابچہ میں اصل ماخذ کے حوالہ جات بھی جمع فرمادیئے ہیں جس سے ہر خاص وعام استفادہ کرسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی محنت قبول فرمائے اور تاقیامت صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

والسلام

[signature]

خالد محمود عفی عنہ
خادم: عالمی مجلس مفتیان کرام رجسٹرڈ لاہور

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی نبینا سید الانبیاء والمرسلین محمد و علی آلہ واصحابہ و ازواجہ واھل بیتہ وذریاتہ اجمعین امابعد!

رمضان المبارک رحمتوں اور برکتوں والا اور آخرت کمانے اور دونوں جہاں سنوارنے کا مہینہ ہے۔ اس کے لیے پہلے سے تیاری کرنے کی ضرورت ہے ماہ رمضان المبارک سے پہلے اپنے ضروری کام نمٹالیں ، رمضان المبارک کا زیادہ تر وقت عبادات ، ذکر ، تلاوت دعا اور دینی کتب کے مطالعے میں گذاریں ، بلاضرورت لوگوں سے ملاقات کرنے سے بھی گریز کریں تاکہ رمضان المبارک کا قیمتی وقت فضولیات یا فضول گفتگو میں ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں پورے ماہ تراویح میں مکمل قران کریم سننے کا اہتمام کریں اور آخری عشرے میں اپنے محلے کی مسجد میں اعتکاف میں بیٹھنے کی پوری کوشش کریں۔ اس مبارک مہینے میں گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش کریں آنکھ ، کان ، دل ، زبان ، ہاتھ ، پاؤں ہر ایک عضو کو گناہوں سے بچانے کا اہتمام کریں جھوٹ ، غیبت ، چغلی ، گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کریں ٹی وی ، گانا میوزک ، وغیرہ سے دور رہیں۔

خواتین بے پردگی کے گناہ سے خصوصی طور پر بچیں۔ قبولیت کے اس مہینے میں صدق دل سے آنسو بہا کر گڑگڑاتے ہوئے سابقہ زندگی کے تمام گناہوں سے توبہ کر کے اللہ سے معافی مانگیں اور آئندہ زندگی اللہ کے احکامات کے مطابق گذارنے کا عزم کریں۔ اپنی ، اپنے والدین اور عزیز و اقارب ، دوست احباب اور تمام مسلمان مردوں عورتوں کی مغفرت کے لیے دعائیں مانگیں ، دینی مسائل سیکھیں اللہ تعالی سے اس کی رضا اور جنت کی دعا مانگیں اور اس کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگیں اور بوقت ضرورت ان پر عمل کریں۔ حدیث شریف میں ہے کہ چار چیزوں کی اس مہینہ میں کثرت رکھا کرو ، کلمہ طیبہ اور استغفار کی کثرت ، جنت کی طلب اور جہنم سے پناہ مانگنے کی کثرت کرو۔

(صحیح ابن خزیمہ ، باب فضائل شہر رمضان (3/191) ط. المکتب الاسلامی - بیروت ، 1390-1970)

درج ذیل کلمات میں چاروں چیزیں جمع ہیں لہذا رمضان المبارک میں ان کلمات کو کثرت سے پڑھنے کا اہتمام رکھیں۔

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔

فضائل رمضان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿البقرة ۱۸۳﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تمہارے اندر تقوی پیدا ہو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۖ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿البقرة ۱۸۵﴾

ترجمہ: رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے سراپا ہدایت ، اور ایسی روشن نشانیوں کا حامل ہے جو صحیح راستہ دکھاتی اور حق و باطل کے درمیان دوٹوک فیصلہ کر دیتی ہیں ، لہذا تم میں سے جو شخص بھی یہ مہینہ پائے ، وہ اس میں ضرور روزہ رکھے۔ اور اگر کوئی شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں اتنی ہی تعداد پوری کرلے۔ اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا معاملہ کرنا چاہتا ہے ، اور تمہارے لیے مشکل پیدا کرنا نہیں چاہتا ، تاکہ (تم روزوں کی) گنتی پوری کرلو ، اور اللہ نے تمہیں جو راہ دکھائی اس پر اللہ کی تکبیر کہو ، اور تاکہ تم شکر گذار بنو۔ (آسان ترجمہ قرآن ، مفتی محمد تقی عثمانی)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ۔ (صحیح البخاری/ کتاب الایمان/ص 10/ط. قدیمی)

ترجمہ: آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان اور خالص نیت کے ساتھ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔

عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا ، يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ ، يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ ؟ فَيَقُومُونَ ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ ، فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ ، فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ

(صحیح البخاری/ کتاب الصوم/ص,254 /ط.قدیمی).

وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا (سنن ابن ماجه/حدیث 1064)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا، جنت کا ایک دروازہ ہے جسے ”رَیَّان“ کہتے ہیں قیامت کے دن اس دروازہ سے صرف روزہ دار ہی جنت میں داخل ہوں گے، ان کے سوا اور کوئی اس میں سے نہیں داخل ہوگا، پکارا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں؟ وہ کھڑے ہو جائیں گے ان کے سوا اس سے اور کوئی اندر جانے نہ پائے گا اور جب یہ لوگ اندر چلے جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا، پھر اس سے کوئی اندر نہ جا سکے گا۔ سنن ابن ماجہ کی روایت میں یہ الفاظ بھی شامل ہیں” اور جو اس میں داخل ہوگا، اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔“

روزہ دین اسلام کی اہم ترین عبادت ہے روزے کی مشروعیت سن دو ہجری میں ہوئی تھی۔

(اوجز المسالک، ج5ص10، دار القلم دمشق)

ہر عاقل و بالغ مسلمان پر ماہ رمضان کے روزے رکھنا فرض ہیں روزے کی فرضیت کا منکر مسلمان نہیں روزے کا فرض (بلا عذر شرعی) ادا نہ کرنے والا سخت گنہگار اور فاسق ہے۔

رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھنے کا نقصان

حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

جس نے (شرعی) اجازت اور مرض کی (مجبوری) کے بغیر رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دیا (اگر وہ ساری) عمر (بھی) روزے رکھے تب بھی اس کی قضا نہیں ہو سکتی“۔ (مشکوۃ المصابیح)

(ف): جو لوگ بلا عذر شرعی رمضان المبارک میں روزے نہیں رکھتے وہ غور کریں کہ رمضان المبارک میں روزہ نہ رکھنے کا کتنا بڑا نقصان ہے، ضابطہ میں گو روزہ کی قضا ہو جائے گی لیکن رمضان المبارک میں اس کو رکھنے پر جو ثواب عظیم مل سکتا ہے وہ عمر بھر روزے رکھنے سے حاصل نہیں ہو سکتا اس لئے چند روز گرمی و سردی سب برداشت کرلیں اور رمضان المبارک میں روزے رکھنے کا اہتمام کریں۔

روزہ کے ضروری مسائل

فضائل کے بعد اب روزہ کے کچھ ضروری مسائل لکھے جاتے ہیں، جن سے واقف ہونا ہر مسلمان مرد و عورت کے لئے ضروری ہے تاکہ بوقت ضرورت ان پر عمل کیا جا سکے لہٰذا ان مسائل کو توجہ سے پڑھیں۔

نابالغ بچے کے روزہ کا حکم

جب بچے میں روزہ رکھنے کی طاقت ہو اور روزہ رکھنے سے کوئی ضرر (نقصان) نہ ہو تو اس کو روزہ رکھنے کا حکم دیا جائے اور جب بچے کی عمر 10 سال ہو جائے تو تحمل اور برداشت کے موافق روزہ رکھنے کی تاکید کی جائے اور روزہ نہ رکھنے پر نماز کی طرح سختی کرنی چاہیے تاکہ بالغ ہونے کے بعد روزہ رکھنا دشوار نہ ہو۔ (1)

نوٹ: نابالغ بچہ اگر روزہ رکھ کر توڑ دے تو اسکی قضاء لازم نہیں البتہ نماز توڑ دے تو لوٹانا لازم ہے۔ (2)

---

(1)، (2) ویؤمر الصبی بالصوم اذا أطاقه ویضرب علیه ابن عشر کالصلاۃ فی الاصح۔۔۔ الصبی أذا افسد صومه لا یقضی...... بخلاف الصلاۃ فأنه یؤمر بالاعادۃ لأنه لا یلحقه مشقة۔

(ردالمحتار، ج3،ص 442،م رشیدیه کوئٹه)

روزہ کی تعریف صبح صادق سے سورج غروب ہونے تک کے درمیان کھانے پینے اور صحبت کرنے سے اللہ کی رضا، اللہ کے قرب کے ارادے سے رکے رہنے کا نام روزہ ہے (ایضاح الطحاوی ج3،ص21)

درج ذیل صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹتا

- بھول کر کھانا، پینا، صحبت کرنا، (1) ● نیند کی حالت میں احتلام ہوجانا، بیوی کو صرف دیکھنے، باتیں کرنے یا تصور کرنے کی وجہ سے انزال ہوجانا، بیوی کا فقط بوسہ لینا (بشرطیکہ انزال نہ ہو) سر، داڑھی اور مونچھ کے بالوں میں تیل لگانا، سرمہ لگانا، حجامہ یعنی پچھنے لگانا (cupping)، (2)
- ،عطر یا پرفیوم لگانا یا پھول سونگھنا، (3)
- ناک یا منہ میں بلا اختیار مٹی، گردوغبار، مکھی آگ یا اسموگ (دھند) یا گاڑیوں وغیرہ کا دھواں جانا، (4)
- کان میں تیل یا دوا ڈالنا یا پانی داخل ہوجانا (بشرطیکہ کان کا پردہ پھٹا ہوا نہ ہو ورنہ روزہ فاسد ہوجائے گا) (5)
- پیشاب بند ہوجانے کی صورت میں مریض کے مثانے میں نلکی ڈال کر پیشاب کروایا جاتا ہے روزے کی حالت میں یہ نلکی مثانے میں ڈال کر پیشاب کروانے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔ (6)

---

(1) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ فَأَكَلَ وَشَرِبَ، فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ.(الصحیح البخاری، کتاب الصوم،باب :الصائم اذا اکل اوشرب ناسیا،ص259 ،ط،قدیمی کتب خانہ کراچی). اذا اکل الصائم او شرب اوجامع ناسیا لم یفطر (شامی، ج3،ص419 وفی الھندیۃ، ج1،ص 202،م رشیدیہ کوئٹہ)

(2) (اوادھن اوا کتحل اواحتجم)وان وجدطعمہ فی حلقہ(اوقبل)ولم ینزل(اواحتلم ا وانزل بنظر) ولوالی فرجھامرارا (اوبفکر) (فتاوی شامی ،ج3،ص 421،م رشیدیہ کوئٹہ) (لادھن شارب ولا کحل)..لایکرہ استعمالھا.. (ردالمحتار ج3،ص455،م رشیدیہ کوئٹہ)

(3) لایکرہ للصائم شم رائحۃ المسك والوردونحوہ...(ردالمحتار ،ج3،ص455،م رشیدیہ کوئٹہ)

(4) أودخل حلقہ غبار اوذباب اودخان لعدم امکان التحرز عنہ (درمختار ،ج3،ص420،م رشیدیہ کوئٹہ)

(5) (اودخل الماء فی اذنہ وان کان بفعلہ)علی المختار..(شامی، ج3،ص422،م رشیدیہ کوئٹہ).(ضابط المفطرات، مفتی رفیع عثمانی، ص58 بحوالہ رجسٹرنقل فتاوی جامعہ دار العلوم کراچی،ص26،فتوی مع رجسٹرنمبر 511/10 بتاریخ 1422/09/08 مطابق 2001/11/24)

(6) واذااقطرفی احلیلہ لایفسدصومہ..(الفتأوی الھندیۃ، ج1ص204)اواقطرفی احلیلہ مآءاودھنا..(فتاوی شامی،ج3ص427) ولوادخلت قطنۃ ان غابت فسدوان بقی طرفھا فی الخارج لا... (درمختار ،ج3،ص424،م رشیدیہ کوئٹہ)

- پیشاب یا پاخانے کے مقام میں خشک انگلی وغیرہ داخل کرنا (حمل کے ابتدائی دنوں میں لیڈی ڈاکٹر بعض مرتبہ دستانے پہن کر یا بغیر دستانے کے حاملہ کی شرمگاہ میں انگلی ڈال کر معائنہ کرتی ہے) روزے میں اس کا حکم یہ ہے کہ اگر لیڈی ڈاکٹر خشک دستانہ پہن کر یا خشک انگلی ڈال کر معائنہ کرے تو اس سے روزہ فاسد نہ ہوگا اگر دستانہ یا انگلی گیلی ہو یا ایک مرتبہ تو خشک دستانہ یا خشک انگلی داخل کرنے کے بعد جب اس پر رطوبت لگ گئی تو پھر نکال کر دوبارہ اسے داخل کردیا تو روزہ فاسد ہوجائے گا اور صرف قضاء لازم ہوگی۔۔۔۔ (1)
- روزے کی حالت میں بواسیری مسوں پر مرہم یا تیل لگانا احتیاطاً منع ہے۔ اگر پاخانہ کے وقت بواسیری مسے باہر آجاتے ہوں تو استنجاء کے بعد اندر کرنے سے پہلے کپڑے یا ٹشو پیپر سے احتیاطاً خشک کرلینا چاہئے کیونکہ پانی جوف معدہ میں جانے کی صورت میں روزہ فاسد ہوجائے گا۔ (2)
- بیماری کی تشخیص کیلئے جسم سے یارگ سے خون نکالنا، کسی کو خون دینا، کسی زخم یا پھوڑے پھنسی سے خون یا پیپ نکلنا، (3)
- آنکھ میں عرق گلاب یا دوا ڈالنا، آنکھوں میں لینس لگانا (4)
- رگ یا گوشت میں انجیکشن، خون یا گلوکوز کی بوتل (ڈرپ) لگانا، شوگر کے مریض کا انسولین لینا، (5)
- قلبی امراض میں جو دوائیں صرف زبان کے نیچے دبانے کی ہوتی ہیں اور حلق سے نیچے نہیں اتاری جاتیں ان سے روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ وہ زبان کے نیچے موجود مساموں کے ذریعے خون میں شامل ہوتی ہیں۔ (6)
- گرمی یا پیاس کی وجہ سے غسل کرنا یا چہرے یا سر پر پانی ڈالنا، یا بدن پر گیلا کپڑا لپیٹنا (7)
- چنے کے دانے سے چھوٹا دانتوں میں پھنسا ہوا گوشت وغیرہ کا ریشہ نگل لینا (8)

---

(1) (أوادخل اصبعہ الیابسۃ فیہ)ای:دبرہ اوفرجھاولومبتلۃ فسد. (شامی، ج3ص424،م رشیدیہ کوئٹہ)

(2) واذاخرج دبروھو صائم ینبغی ان لایقوم مقامہ حتی ینشف ذلك الموضع بخرقۃ . فتاوی عالمگیری ج 1،ص204،م رشیدیہ کوئٹہ

(3) ولاباس بالحجامۃ ان أمن علی نفسہ الضعف..عالمگیری، ج1،ص199،م.رشیدیہ کوئٹہ

(4) أذا کتحل أوأقطر بشيء من الدواء فی عینہ لایفسد الصوم..(تاتارخانیہ، ج3،ص379،م.زکریا دیوبند)

(5)،(6) لانہ اثرداخل من المسام الذی ھوخلل البدن،والمفطر أنما ھوالداخل من المنافذ،للاتفاق علی أن من اغتسل فی ماء وجدبردہ فی باطنہ لایفطر..(شامی، ج3ص421،رشیدیہ کوئٹہ)ومایدخل من مسام البدن من الدھن لایفطر ..ومن اغتسل فی ماء وجدبردہ فی باطنہ لایفطر..(عالمگیری، ج1،ص203،رشیدیہ کوئٹہ)

(7) قَالَ أَبُو بَكْرِ بن عبدالرحمٰن:قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي:لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْعَطَشِ أَوْ مِنَ الْحَرِّ. أبوداود، ج1،ص322، وکذا لا تکرہ حجامۃ وتلفف بثوب مبتل.... أو اغتسال للتبرد-(درمختار مع شامی : ۳/۳۹۹)

(8) (اوابتلع مابین اسنانہ وھودون الحمصۃ.....(شامی، ج3،ص422،م رشیدیہ کوئٹہ)

- عورت کا ناخن پالش لگانا یا میک اپ کرنا، ہونٹوں پر لپ اسٹک / چپ اسٹک / واسلین / کریم لگانا (بشرطیکہ حلق میں نہ جائے) وضوء کے وقت ناخن پالش ہٹانا ضروری ہوگا۔
- دانتوں سے خون نکلنا (1) ● خود بخود قے ہونا ،(2) ● مسواک کرنا (3)
- مریض کا کوئی دوا ملائے بغیر صرف آکسیجن لینا ، (کیونکہ بغیر دوا کے آکسیجن فقط ہوا ہے) ۔
- بیوی سے بوس و کنار کرنے سے صرف مذی اور رطوبت کا نکلنا (بشر طیکہ انزال نہ ہو)۔ (4)

درج ذیل صورتوں میں روزہ توڑنا یا چھوڑنا جائز ہے بعد میں قضاء لازم ہوگی

- شرعی مسافر (48 میل دور کا سفر کرنے والا) اگر روزہ نہ رکھے یا دوران سفر مشقت کے سبب روزہ توڑ دے تو جائز ہے دونوں صورتوں میں صرف قضا لازم ہوگی۔ (البتہ اس کے لیے روزہ رکھنا افضل ہے) (5)
- بیماری کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو یا مرض بڑھنے کا شدید خطرہ ہو تو روزہ نہ رکھنا جائز ہوگا، فقط قضا لازم ہوگی۔ کسی بیماری یا بھوک پیاس کا اتنا غلبہ ہو جائے کہ مسلمان دیندار ماہر طبیب کی رائے میں جان جانے کا خطرہ لاحق ہو تو روزہ توڑنا جائز بلکہ واجب ہوگا فقط قضا لازم ہوگی (6)
- جو عورت اپنے یا کسی اور کے بچے کو دودھ پلاتی ہے اگر اس کے روزہ رکھنے کی وجہ سے بچے کو دودھ نہیں ملتا اور بچے کو تکلیف پہنچتی ہو تو ایسی عورت روزہ نہ رکھے بعد میں قضا کرے ، (7)
- جو عورت حمل سے ہو اور ماہر مسلمان طبیب کی رائے کے مطابق روزہ رکھنے سے اپنی یا بچے کی جان کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو روزہ نہ رکھے بعد میں صرف قضا کرے (8)

---

(1) (أوخرج الدم من بين اسنانه ودخل حلقه) يعني ولم يصل الى جوفه...لم يفطر (شامي، ج3ص422، م رشيديه كوئته)

(2) (وان ذرعه القئ وخرج) ولم يعد (لايفطر مطلقا)..(شامي، ج3، ص450، م رشيديه كوئته)

(3) (ولاسواك) بل يسن للصائم كغيره..(درمختار مع ردالمحتار، ج3، ص458، م رشيديه كوئته)

(4) وفي الفتاوى العتابية وان كان مذيا لم يفسد. (فتاوى تاتارخانيه، ج3، ص386، مكتبه زكريا ديوبند الهند)

(5) (لمسافر) خبر عن قوله الآتي: "الفطر"....(شامي، ج3، ص462، م رشيديه كوئته)

(6) وان خاف زيادة العلة وامتداده فكذلك عندنا وعليه القضاء اذا افطر كذا في المحيط (الفتاوى الهندية، ج1، ص207، م رشيديه كوئته)

(7)،(8) (اوحامل اومرضع) اما كانت أوظئرا على الظاهر (خافت بغلبة الظن على نفسها أوولدها)...... (شامي، ج3، ص463، م رشيديه كوئته)

- اگر کسی کو قتل کی دھمکی دے کر روزہ توڑنے پر مجبور کیا تو روزہ توڑنا جائز ہے فقط قضا لازم ہوگی۔ (1)
- اگر کسی نے زبردستی منہ میں کوئی غذا یا دوا ڈال کر کھلا دی، یا سوئے ہوئے شخص کو نیند میں غذا یا دوا کھلا دی تو روزہ فاسد ہو جائے گا، فقط قضاء لازم ہوگی ۔ (2)
- خونی بواسیر میں مبتلا شخص کو اگر روزہ رکھنے سے خون جاری ہو جاتا ہو یا مسے پھول جاتے ہوں اور روزہ نہ رکھنے سے تندرست رہتا ہو تو ایسے شخص کو رمضان کے روزے چھوڑنا جائز ہے البتہ بعد میں تندرست ہونے کے بعد قضا کرے، ایسے شخص کے لیے فدیہ دینا کافی نہ ہوگا۔ البتہ اگر مرض دائمی ہو اور صحت سے ناامید ہو تو فدیہ دینا جائز ہے۔ (3)
- روزہ دار کے منہ میں اگر آنسو یا چہرے کا پسینہ محض ایک دو قطرے داخل ہو جائیں تو اس سے روزہ فاسد نہ ہوگا اگر بہت زیادہ جمع ہو جائے اور ان کو نگل لے تو روزہ فاسد ہو جائے گا۔ (4)

درج ذیل صورتوں میں روزہ ٹوٹتا نہیں مگر مکروہ ہو جاتا ہے۔

- حالت جنابت میں روزہ رکھنا، تمام دن حالت جنابت میں (یعنی بے غسل) رہنا۔ غسل نہ کرنے کی وجہ سے نماز قضا کرنے کا سخت گناہ بھی ہوگا۔ (5)
- روزے میں گانے گانا، باجا بانسری وغیرہ آلات موسیقی بجانا، موسیقی اور گانا سننے سے بھی روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ واضح رہے کہ موسیقی اور گانا وغیرہ سننا شریعت میں ہر حال میں حرام ہے روزہ رکھ کر سننے سے اس کا گناہ اور بڑھ جائے گا لیکن روزے کی حالت میں اگر کوئی شخص یہ حرام کام کرے گا تو بہر حال اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا البتہ مکروہ ہو جائے گا اور اس حرام کام (یعنی موسیقی گانا سننا، ڈرامے ، فلمیں وغیرہ دیکھنے) کا سخت گناہ علیحدہ ہوگا لہذا روزے کی حالت میں ان کاموں سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

---

(1) ولوا كره على اكل وشرب فعليه القضاء دون الكفارة مبسوط للسرخسي ج3ص: 98، دار الكتب العلمية) واما الاكراه على افطار صوم شهر رمضان بالقتل في حق الصحيح المقيم فمرخص والصوم افضل الخ. (بدائع الصنائع ج 2ص :96، ايچ ايم سعيد)

(2) (أوأوجر مكرها) أي: صب في حلقه شيئ....يفسد صومه (أونائما) هو في حكم المكره...(ردالمحتار ج3، ص430، م رشيديه كوئته)

(3) المريض اذا خاف على نفسه التلف..يفطر بالاجماع.. وان خاف زيادة العلة وامتداده فكذلك عندنا وعليه القضاء اذا افطر كذا في المحيط (الفتاوى الهندية، ج1، ص207، م رشيديه كوئته)

(4) والدموع اذا دخلت فم الصائم ان كان قليلا..(الفتاوى الهندية، ج1، ص203، م رشيديه كوئته) والقطرتين من دموعه أوعرقه....(درمختار مع ردالمحتار، ج3، ص434، م رشيديه كوئته)

(5) (أواصبح جنبا) وان بقي كل اليوم..(درمختار مع ردالمحتار، ج3، ص428، م رشيديه كوئته)

- غیبت کرنا (یہ ہر حال میں حرام ہے روزے میں اس کا گناہ اور بڑھ جاتا ہے) (1)
- بلا ضرورت کسی چیز کو چبانا، بلا ضرورت کسی چیز (کھانے یا آٹے) میں نمک چکھ کر تھوک دینا، (2)
- کوئلے یا منجن سے دانت صاف کرنا، جب تک کہ حلق میں نہ اترے اگر حلق سے اتر گیا تو روزہ فاسد ہو جائے گا۔ (3)
- رگ سے خون نکلوانا یا کسی کو خون دینا۔ (4)
- دماغ اور پیٹ کے علاوہ دوسرے اعضاء مثلاً ہاتھ پاؤں وغیرہ کا آپریشن کرنے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔ (5)
- روزے میں لڑنا جھگڑنا گالی دینا، چاہے کسی انسان کو یا کسی اور جاندار یا بے جان چیز کو دی جائے۔

درج ذیل صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور صرف قضا واجب ہوتی ہے کفارہ لازم نہیں ہوتا۔

- جان بوجھ کر منہ بھر کر قے کرنا۔ (6) ● کلی کرتے ہوئے حلق میں پانی چلے جانا۔ (7)
- انیما لگانا (پاخانے کے مقام سے معدے میں دوا پہنچانا)، ناک میں تیل یا دوا ڈالنا۔ (8)
- بیوی کو صرف چھونے یا مصافحہ کرنے، بغلگیر ہونے بوس و کنار کرنے سے انزال ہونا۔ (9)
- دمہ کے مریض کا انہیلر (INHALER) یا وینٹولین استعمال کرنا، لوبان عود وغیرہ کا دھواں قصداً حلق یا ناک میں پہنچانا، صرف گرم پانی کی بھاپ لینا یا وکس بام یا کوئی اور دوا ڈال کر بھاپ لینا بیڑی سگریٹ اور حقے وغیرہ کے دھوئیں کا بھی یہی حکم ہوگا۔ (10)
- سر یا پیٹ کے زخم میں دوا لگانے سے اگر وہ دوا دماغ یا معدے تک پہنچ جائے تو اس سے روزہ فاسد ہو جائے گا فقط قضا لازم ہوگی۔ (11)
- رات باقی سمجھتے ہوئے صبح صادق کے بعد سحری کھانا۔ (12) ● دن باقی تھا مگر غلطی سے غروب آفتاب سمجھ کر روزہ افطار کرنا۔ (13)

---

(1) (أو اغتاب) من الغيبة .... (لم يفطر) .. در مختار ج3، ص428، م رشيديه

(2)،(3) (و كره) له (ذوق شيئ و) و كذا (مضغه بلا عذر) (الدر المختار ج3، ص453، م. رشيديه كوئٹه)

(4) ولا بأس بالحجامة إن أمن على نفسه الضعف. أما إذا خاف فإنه يكره وينبغي له أن يؤخر إلى وقت الغروب" (الفتاوى الهندية، ج1 ص 199۔200، ط: رشيدية) و كذا لا تكره حجامة (در مختار مع شامي: 499/3)

(5) والمفطر انما هو الداخل من المنافذ (رد المحتار، ج2، ص395 م. رشيديه كوئٹه)

(6) (وان استقاء) اى طلب القئ (عامدا ان كان ملأ الفم فسد بالاجماع) (شامي، ج3، ص 451 م رشيديه كوئٹه)

(7) كأن تمضمض فسبقه الماء .. أي يفسد صومه ان كان ذا كراله .. (در مختار مع ردالمحتار ج3، ص429، م. رشيديه كوئٹه)

(8) (او احتقن او استعط) في أنفه شيئا .... (قضى) في الصورة كلها (فقط). (ردالمحتار، ج3، ص 432، 439، م. رشيديه كوئٹه)

(9) واذا قبلُ امرأتهُ وانزل فسد صومه من غير كفارة ... والمس والمباشرة والمصافحة والمعانقة كالقبلة .. (الفتاوى العالمگيرية، ج1، ص204، م. رشيديه كوئٹه)

(10) (انه لو ادخل حلقه الدخان) اى باى صورة كان الادخال .... (ردالمحتار، ج3، ص421، م رشيديه كوئٹه)

(11) (أو داوى جائفة أو آمة) فوصل الدواء حقيقة الى جوفه ودماغه قال فى البحر: والتحقيق أن بين جوف الرأس وجوف المعدة منفذا اصليا .. (در مختار مع (ردالمحتار، ج3، ص432، م. رشيديه كوئٹه)

(12)،(13) (أو تسحر أو أفطر يظن اليوم) أي: الوقت الذى اكل فيه (ليلا و) الحال أن (الفجر طالع والشمس لم تغرب) .. (قضى) فى الصورة كلها (فقط) .. (الدر المختار ج3، ص436، م. رشيديه كوئٹه)

- ایسی کوئی چیز نگلنا جو عادتاً کھائی نہیں جاتی مثلاً لکڑی، لوہا، کنکر، پتھر، روئی، کاغذ، گھاس مٹی وغیرہ نگل جانا۔ (1)
- خود اپنے یا بیوی کے ہاتھ سے مشت زنی کر کے انزال کرنا۔ (2)
- روزہ کی حالت میں بارش کے قطرے، ژالہ باری برف یا شبنم کے قطرے حلق سے اترنے سے روزہ فاسد ہو جائے گا، قضا لازم ہوگی۔ (3)
- کسی کو اپنے بالغ ہونے کا پتہ نہ چلا ہو اور اس وجہ سے اس نے روزے نہ رکھے ہوں کسی کو رمضان کے چاند نظر آجانے کا علم نہ ہوا ہو اور صبح صادق کے بعد اس نے کچھ کھا پی لیا ہو تب بھی صرف قضا واجب ہوگی۔ (4)

قضاء اور کفارہ دونوں لازم ہونے کی صورتیں

- روزہ یاد ہوتے ہوئے جان بوجھ کر کوئی غذا یا دوا کھانے پینے یا بیوی سے (سامنے یا پیچھے کے مقام میں) صحبت کرنے (چاہے انزال ہو یا نہ ہو) سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضاء اور کفارہ دونوں لازم ہو جاتے ہیں۔ (5)

روزے کی قضاء کا طریقہ

رمضان کے روزوں کی قضاء کا طریقہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے علاوہ ایام میں اتنے دن روزے رکھے جتنے دن کے روزوں کی قضاء لازم ہے چاہے لگاتار رکھے یا وقفے سے ایک ایک، دو دو کر کے رکھے، دونوں طرح جائز ہے۔

اہم بات:۔ رمضان کے روزوں کی قضاء میں زیادہ تاخیر مناسب نہیں، انسان کی زندگی اور تندرستی کا بھروسہ نہیں لہٰذا جلد از جلد روزوں کی قضاء کرنا چاہیے اور اگلے رمضان تک تاخیر کرنا مکروہ ہے۔

---

(1) واذا ابتلع ما لا يتغذى به ولا يتداوى به عادة كالحجر والتراب لا يوجب الكفارة كذا فى التبيين۔ ولو ابتلع حصاة أو نواة أو حجرا أو مدرا أو قطنا أو حشيشا أو كاغذة فعليه القضاء ولا كفارة كذا فى الخلاصة (الفتاوى العالمگيرية، ج1، ص203، م. رشيديه كوئٹه)

(2) اذا عالج ذكره حتى امنى فعليه القضاء وهو المختار ... واذا عالج ذكره بيد امراته فانزل فسد صومه (الفتاوى العالمگيرية، ج1، ص205، م. رشيديه كوئٹه)

(3) (أو دخل حلقه مطر أو ثلج) فيفسد فى الصحيح ولو بقطرة (بنفسه) أي: بأن سبق الى حلقه بذاته ولم يبتلعه بصنعه ... (الدر المختار مع ردالمحتار ج3، ص434، م. رشيديه كوئٹه)

(4)

(5) من جامع عمدا فى احد السبيلين فعليه القضاء والكفارة .. (الفتاوى الهندية، ج1، ص205، م. رشيديه كوئٹه) (وان جامع) المكلف آدميا مشتهى (رمضان ,أداء) لما مر (أو جومع) ..... وتوارت الحشفة .. (فى أحد السبيلين) انزل أولا (أو اكل او شرب غذاء ... (أو دواء) .... (عمدا) راجع للكل .. (قضى) فى الصور كلها (و كفر) .. (فتاوى شامي، ج3، ص442، 443، 445، م رشيديه كوئٹه وفتاوى عالمگيرى، ج1، ص205، م رشيديه كوئٹه)

- ایک روزے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کرے اگر یہ ممکن نہ ہو جیسا کہ آج کل غلام کا رواج نہیں ہے تو 60 روزے متواتر بلاناغہ رکھے، درمیان میں ناغہ ہونے کی صورت میں پھر سے 60 روزے متواتر بلاناغہ رکھنے ہوں گے (البتہ عورت کے ایام حیض درمیان میں آجانے سے یہ ایام، ناغہ شمار نہیں ہوں گے) اگر کسی میں 60 روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو تو وہ 60 مساکین کو دو وقت کا کھانا پیٹ بھر کر کھلائے۔ (1)

تراویح کے چند ضروری مسائل

رمضان المبارک میں عشاء کی نماز کے بعد 20 رکعت تراویح پڑھنا سنت ہے۔

تراویح میں پورا قرآن مجید ختم کرنا بھی سنت ہے۔ کسی جگہ حافظِ قرآن سنانے والا نہ ملے یا ملے، مگر سنانے پر اجرت و معاوضہ طلب کرے تو چھوٹی سورتوں سے نماز تراویح ادا کریں، اُجرت دے کر قرآن نہ سنیں، کیوں کہ قرآن سنانے پر اجرت لینا اور دینا جائز نہیں ہے۔

(۴) اگر ایک حافظ ایک مسجد میں بیس رکعت پڑھ چکا ہے، اس کو دوسری مسجد میں اسی رات تراویح پڑھنا درست نہیں۔

(۵) جس شخص کی دو چار رکعت تراویح کی رہ گئی ہو تو جب امام وتر کی جماعت کرائے اس کو بھی جماعت میں شامل ہو جانا چاہیے، اپنی باقی ماندہ تراویح بعد میں پوری کرے۔

(۶) قرآن کو اس قدر جلد پڑھنا کہ حروف کٹ جائیں بڑا گناہ ہے، اس صورت میں نہ امام کو ثواب ہوگا، نہ مقتدی کو۔ جمہور علماء کا فتویٰ یہ ہے کہ نابالغ کو تراویح میں امام بنانا جائز نہیں۔

رمضان المبارک کے معمولات

رمضان المبارک آخرت بننے کا مہینہ ہے لہذا اس مہینے میں دنیاوی کاروباری ملازمتی مصروفیات کم سے کم کریں اور غیر ضروری ملاقاتوں سے گریز کرتے ہوئے اس ماہ مبارک میں اسلامی زندگی اختیار کرنے کی کوشش کریں جس کے لیے درج ذیل امور کو اپنے اپنے حالات کے مطابق ترتیب دیں اور ایک نظم الاوقات بنا کر پابندی سے انجام دینے کی کوشش کریں۔ صدق دل سے تمام گناہوں سے توبہ و استغفار کریں۔ روزے میں آنکھ، کان، زبان، دل دماغ، ہاتھ، پاؤں ہر وضو کو گناہ سے بے حد بچائیں غیبت، چغلی، گالی گلوچ لڑائی جھگڑے سے پرہیز کریں پنج وقتہ نماز باجماعت ادا کرنے کا اہتمام کریں۔ اشراق، چاشت، اوابین، تہجد، تحیۃ المسجد تحیۃ الوضوء وغیرہ نوافل کا اہتمام رکھیں۔ تلاوت قرآن کریم کا زیادہ سے زیادہ معمول بنائیں۔ چلتے پھرتے کثرت سے اللہ کا ذکر اور درود شریف پڑھنے کا اہتمام رکھیں

---

(1) ککفارۃ المظاھر) مرتبط بقولہ: "وکفر" أی مثلھا فی الترتیب فیعتق اولا فأن لم یجد صام شھرین متتابعین فأن لم یستطع اطعم ستین مسکینا۔۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج3،ص447،م۔ رشیدیہ کوئٹہ)

روزہ رکھنے والے مرد و خواتین تراویح پڑھنے کا پورا اہتمام کریں بلا عذر شرعی ہرگز ترک نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ سے جنت الفردوس مانگنے اور دوزخ سے پناہ مانگنے کا اہتمام رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی مغفرت اور خاتمہ بالخیر ہونے کی دعا مانگنے کا اہتمام رکھیں۔ ضروری گزارش۔۔ اگر اس بندۂ ناکارہ کو بھی مغفرت اور خاتمہ بالخیر کی دعاؤں میں خصوصاً یاد رکھیں تو بندہ ناچیز پر بڑا کرم و احسان ہوگا۔ اگر ان باتوں کے اہتمام کے ساتھ رمضان المبارک کا مہینہ گزرا تو انشاءاللہ ضرور زندگی میں انقلاب برپا ہوگا دل کی حالت تبدیل ہوگی اور اسلامی زندگی گزارنا آسان ہوجائے گا۔ اللہ تعالیٰ مجھ سمیت تمام مسلمانوں کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں، آمین۔

وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ وخاتم النبیین محمد والہ اصحابہ وازواجہ واھل بیتہ وذریاتہ اجمعین.

چہل حدیث

چہل حدیث کی فضیلت

عن ابن عساكر قرأت بخط أبي الحسن الحنائي أنبأنا أبو الحسن علي بن محمد بن إبراهيم البجلي البلوطي حدثنا حاتم بن مهدي البلوطي حدثنا علي بن الحسين بن إسحاق حدثنا أبي حدثنا محمد بن إبراهيم الشامي عن محمد بن يوسف الفريابي عن سفيان الثوري عن ليث عن مجاهد عن سلمان قال: سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت: يا رسول الله الأربعين حديثا التي ذكرت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حفظها على أمتي دخل الجنة وحشره الله مع الأنبياء والعلماء".

(کنز العمال، کتاب: علم کا بیان، باب، علم اور علماء کے آداب کے بیان میں: فصل۔۔۔۔ روایت حدیث کے بیان میں: حدیث نمبر: 29468) ترجمہ: حضرت سلمانؓ کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ نے چالیس احادیث کا تذکرہ کیا تھا اس کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث کو حفظ کیا (یا کسی بھی طرح محفوظ کیا) وہ جنت میں داخل ہوگا اور اللہ تعالیٰ انبیاء اور علماء کے ساتھ اس کا حشر کرے گا۔

چالیس احادیث

حضرت سلمان فارسیؓ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے چالیس احادیث حفظ کرنے کے متعلق پوچھا (یعنی وہ کون سی احادیث ہیں) اس پر آپ نے یہ طویل حدیث ذکر فرمائی میں نے پوچھا جو انہیں یاد کرے اسے کیا ثواب ملے گا؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انبیاء اور علماء کے ساتھ اس کا حشر کرے گا۔

مسند سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ "أن تؤمن بالله واليوم الآخر والملائكة والكتاب والنبيين والبعث بعد الموت والقدر خيره وشره من الله، وأن تشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله، وتقيم الصلاة بوضوء سابغ لوقتها، وتؤتي الزكاة، وتصوم رمضان، وتحج البيت إن كان لك مال، وتصلي اثنتي عشرة ركعة في كل يوم وليلة، والوتر لا تتركه في كل ليلة، ولا تشرك بالله شيئا، ولا تعق والديك، ولا تأكل مال اليتيم ظلما ولا تشرب الخمر،

ولا تزن، ولا تحلف بالله كاذبا، ولا تشهد شهادة زور ولا تعمل بالهوى ولا تغتب أخاك، ولا تقذف المحصنة، ولا تغل أخاك المسلم، ولا تلعب، ولا تله مع اللاهين، ولا تقل للقصير يا قصير تريد بذلك عيبه، ولا تسخر بأحد من الناس، ولا تمش بالنميمة بين الإخوان، واشكر الله على نعمته، وتصبر عند البلاء والمصيبة، ولا تأمن من عقاب الله، ولا تقطع أقرباءك وصلهم، ولا تلعن أحدا من خلق الله، وأكثر من التسبيح والتكبير والتهليل، ولا تدع حضور الجمعة والعيدين، واعلم أن ما أصابك لم يكن ليخطئك وما أخطأك لم يكن ليصيبك، ولا تدع قراءة القرآن على كل حال". الحافظ أبو القاسم بن عبد الرحمن بن محمد بن إسحاق بن منده والحافظ أبو الحسن على بن أبي القاسم بن بابويه الرازي في الأربعين وابن عساكر والرافعي - عن سلمان قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الأربعين حديثا التي قال: "من حفظها من أمتي دخل الجنة" قلت: وما هي يا رسول الله؟ قال - فذكره، وفي آخره: قلت: يا رسول الله ما ثواب من حفظ هذه الأربعين؟ قال حشره الله تعالى مع الأنبياء والعلماء يوم القيامة". (کنز العمال، کتاب: علم کا بیان، باب، علم اور علماء کے آداب کے بیان میں، فصل، روایت حدیث کے بیان میں، حدیث نمبر: 29467)... (رواه الحافظ ابو القاسم بن عبد الرحمن بن محمد بن اسحاق بن منده والحافظ ابو الحسن علی بن ابی القاسم بن بابویہ الرازی فی الاربعین ابن عساکر والرافعی عن سلمان)

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ، آخرت کے دن، فرشتوں پر، کتابوں پر، انبیاء پر، موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان رکھو، اور یہ ایمان رکھو کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے، گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ کامل وضو کر کے وقت پر نماز قائم کرو، زکوۃ دو، رمضان کے روزے رکھو، اگر تمہارے پاس مال ہو تو بیت اللہ کا حج کرو، دن رات میں 12 رکعت نماز (سنن مؤکدہ) پڑھو، وتر کسی رات نہ چھوڑو، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، والدین کی نافرمانی نہ کرو، یتیم کا مال ناحق مت کھاؤ، شراب مت پیو، زنا مت کرو، اللہ تعالیٰ کے نام کی جھوٹی قسم مت اٹھاؤ، جھوٹی گواہی مت دو، بدعت کا ارتکاب مت کرو، اپنے بھائی کی غیبت مت کرو پاکدامن عورت (یا مرد) پر تہمت مت لگاؤ، اپنے مسلمان بھائی سے خیانت (دھوکہ) مت کرو، فضول کھیل کود سے اجتناب کرو، لہو ولعب میں مشغول مت رہو، کسی پستہ قد کو تحقیر کی غرض سے ٹھگنا یا بونا مت کہو، کسی کا تمسخر (مذاق) مت اڑاؤ، لوگوں کے درمیان چغل خوری مت کرو، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر کرو، آزمائش ومصیبت پر صبر کرو، اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف ہو کر مت رہو، اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلقی مت کرو، اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرو، اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی پر لعنت مت بھیجو، تسبیح (سبحان اللہ) تکبیر (اللہ اکبر) اور تہلیل (لا الہ الا اللہ) زیادہ سے زیادہ پڑھو جمعہ اور عیدین کے اجتماعات میں حاضر رہو، جان لو جو مصیبت تمہیں پہنچنی ہے وہ پہنچ کر رہے گی ایسا نہیں ہوگا کہ کوئی مصیبت جو تمہیں پہنچنی ہے وہ چوک جائے، اور جو مصیبت تمہیں نہیں پہنچنی وہ کبھی نہیں پہنچے گی، اور ہر حال میں قرآن پڑھتے رہو کسی حال میں بھی قرآن (کی تلاوت اور معنی ومفہوم) پڑھنا مت چھوڑو۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۔

اللهم إنا نسألك الإخلاص في القول والعمل وحسن الختام عند انتهاء الأجل، والعون على الإتمام يا ذا الجلال والإكرام. الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات، وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم.

Back

مصادر و مراجع

قرآن کریم	مؤطا امام مالک
صحیح بخاری	صحیح مسلم
سنن ابن ماجه	الدر المختار
رد المحتار	الفتاوی الهندیة
اوجز المسالک	بدائع الصنائع
البحر الرائق	الهدایة شرح بدایة
مختصر القدوری	انوار القدوری

احکام رمضان المبارک (مفتی محمد شفیع صاحب)

رمضان اور جدید مسائل (مفتی شعیب اللہ صاحب بنگلور)

روزے کے مسائل کا انسائیکلو پیڈیا (مفتی انعام الحق قاسمی صاحب)

BACK TITLE

پانچ سالہ دینی وعصری تعلیمی نظام برائے حفاظ قرآن

- سال اول: حفاظ عربک + 6th + 7th
- سال دوم: حفاظ انگلش + 8th
- سال سوم: حفاظ نحو + 9th
- سال چہارم: اولی صرف، سائنس + 10th
- سال پنجم: ثانیہ عامہ (عربی معہد)

شرائط

- حفظ پختہ ہو
- عمر 13 سال سے زائد نہ ہو
- پرائمری پاس ہو یا پرائمری کی استعداد ہو

طریقہ انتخاب

- زبانی امتحان
- تحریری امتحان
- انٹرویو

حفظ قرآن مع پرائمری / مڈل

- سال اول: (مونٹیسوری + نرسری) D کلاس + قاعدہ + ناظرہ
- سال دوم: (پریپ + جماعت اول) C کلاس + حفظ 10 پارے
- سال سوم: (جماعت دوم + سوم) B کلاس + حفظ 20 پارے
- سال چہارم: (جماعت چہارم) A کلاس + حفظ مکمل +
- سال پنجم: (جماعت پنجم) A کلاس + گردان

شرائط

- عمر 7 سال سے زائد نہ ہو
- بولنے میں زبان صاف ہو۔

خصوصیات

- عربی و انگلش بولنے، سننے پڑھنے اور لکھنے کی تربیت
- اساتذہ کی نگرانی میں منزل کی دہرائی
- تخلیقی صلاحیتیں اجاگر کرنے کا ماحول
- حفظ حدیث کا اہتمام
- عربی و انگریزی میں بیان کی مشق
- غیر نصابی سرگرمیاں

پری حفاظ

- اردو (جماعت اول تا پنجم)
- انگلش (جماعت اول تا پنجم)
- ریاضی (انگلش میڈیم جماعت اول تا پنجم)
- بنیادی سائنس، سوشل سائنس، کمپیوٹر، جیوگرافی (انگلش میڈیم)

شرائط

- عمر 11 سال سے زائد نہ ہو
- پری پرائمری (پریپ 2) تک کی استعداد ہونا لازمی ہے، کم از کم اردو حروف تہجی Letters، انگلش ایلفابیٹس Alphabets اور ریاضی 100 تک گنتی Counting آتی ہو۔

نوٹ: پری حفاظ کے ٹیسٹ میں پاس نہ ہونے والے طلباء کو پری حفاظ میں داخلہ دیا جائے گا۔

ہدایات

1۔ تمام شعبوں میں داخلہ صرف ابتدائی کلاس میں دیا جائے گا
2۔ ب فارم + والد کے شناختی کارڈ کی کاپی ہمراہ ہونا لازمی ہے
3۔ کسی کلاس میں 30 سے زیادہ تعداد میں داخلہ نہیں دیا جائے گا
4۔ دینی تعلیم کی کوئی فیس وصول نہیں کی جائے گی

آغاز داخلہ 20 اپریل 2024

جامعہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کمبوہ ٹاؤن متصل فیاض کالونی شاخ مدرسہ گلزار حبیب پاک کالونی ٹنڈوالہیار (رجسٹرڈ نمبر 5936)